Urdu

انتظار نہ کریں ویکسین لگوائیں

فلو کو دور رکھیں

Centre for Health Protection

☎ 2125 2125

www.chp.gov.hk

Department of Health

موسمی انفلوئنزا کیا ہے؟

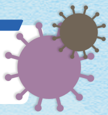

موسمی انفلوئنزا سانس کی نالی کی ایک شدید بیماری ہے جو انفلوئنزا وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انفلوئنزا وائرس بنیادی طور پر تنفسی قطروں سے پھیلتا ہے۔ موسمی انفلوئنزا بخار، گلے کی خراش، کھانسی، ناک بہنا، سر درد، پٹھوں میں درد اور عام تھکاوٹ جیسی علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔ علامات عام طور پر خود کو محدود کرتی ہیں۔ تاہم، موسمی انفلوئنزا بوڑھوں اور کمزور قوت مدافعت والے افراد میں سنگین بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے، اور اس کے نتیجے میں برونکائٹس، نمونیا، دماغی عوارض، یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ صحت مند افراد میں بھی شدید انفیکشن اور انفلوئنزا سے متعلق پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

موسمی انفلوئنزا کی روک تھام کیسے کریں؟

موسمی انفلوئنزا کی روک تھام کے لئے، افراد کو سیزنل انفلوئنزا ویکسین (SIV) جلد حاصل کرنی چاہئے اور اچھے ذاتی اور ماحولیاتی حفظان صحت کو برقرار رکھنا چاہئے۔

سیزنل انفلوئنزا ویکسین (SIV) حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

SIV موسمی انفلوئنزا اور اس کی پیچیدگیوں کو روکنے کے ساتھ ساتھ انفلوئنزا سے متعلقہ ہسپتال میں داخل ہونے اور موت میں کمی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

کیا ہر سال سیزنل انفلوئنزا کے خلاف ویکسین لگوانا ضروری ہے؟

جی ہاں، موسمی انفلوئنزا کے گردش کرنے والے وائرس میں وقتاً فوقتاً تبدیلی آ سکتی ہے، اس لئے ویکسین کے اجزاء ہر سال نئے گردش کرنے والے وائرس کے مطابق اپ ڈیٹ کیے جاتے ہیں تاکہ بہتر تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ مزید برآں، تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ موجودہ اور پچھلے سیزن میں ویکسین حاصل کرنے سے زیادہ تحفظ ملتا ہے، بنسبت ویکسین نہ لگوانے کے یا صرف پچھلے سیزن میں لگوانے کے۔ لہذا ، سالانہ SIV لگوانے کی تجویز کی جاتی ہے۔

سیزنل انفلوئنزا ویکسین (SIV) کس کو ملنی چاہئے؟

چونکہ موسمی انفلوئنزا ویکسین طبی انفلوئنزا سے تحفظ فراہم کرتی ہے اور صحت مند افراد میں بھی شدید کیسز سامنے آ سکتے ہیں، **6 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے عوام کے تمام ارکان،** سوائے ان لوگوں کے جن میں تشخیص شدہ معکوس علامات ہیں، کو ذاتی تحفظ کے لئے سالانہ SIV لگوانی چاہئے۔

اس کے علاوہ، کچھ گروپوں کو شدید انفلوئنزا ہونے یا زیادہ خطرے کے حامل افراد کو انفلوئنزا وائرس منتقل کرنے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ SIV حاصل کرنے میں ان گروپوں کو اعلی ترجیح دی جانی چاہئے۔

ویکسین پریوینٹیبل بیماری پر سائنسی کمیٹی (SCVPD) کی طرف سے تجویز کردہ ترجیحی گروپ:

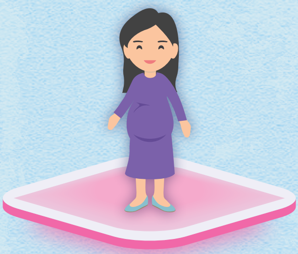
حاملہ خواتین

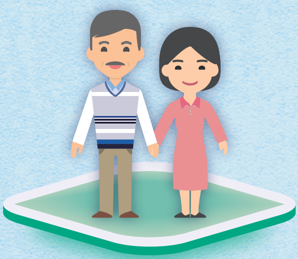
50 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد

ہیلتھ کیئر ورکرز

6 ماہ سے 18 سال سے
کم عمر کے بچے اور نوجوان

دائمی طبی مسائل
میں مبتلا افراد

رہائشی نگہداشت
گھروں کے رہائشی

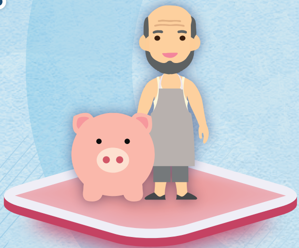
سور کاشتکار اور سور ذبح کرنے والی صنعت کے اہلکار

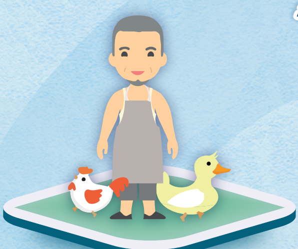
پولٹری ورکرز

疫苗接種計劃
Vaccination Schemes

ہانگ کانگ کے رہائشیوں کے لئے ویکسینیشن کا انتظام

حکومت ہانگ کانگ کے اہل رہائشیوں کو مفت یا سبسڈی والے SIV فراہم کرنے کے لئے گورنمنٹ ویکسینیشن پروگرام (GVP) اور ویکسینیشن سبسڈی اسکیم (VSS) کو نافذ کرتی ہے۔ تفصیلات کے لیے، براہِ کرم سنٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن، ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ کے ’ویکسینیشن اسکیمز‘ کا ویب پیج دیکھیں۔

50 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد

حاملہ خواتین

بچے اور نوعمر

عوام کے ارکان ذاتی تحفظ کے لئے SIV حاصل کرنے کے لئے اپنے خاندانی ڈاکٹروں سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

مفت یا سبسڈی والے SIV کی تفصیلات اور دیگر انتظامات کے لئے، براہ کرم سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن ویب سائٹ (www.chp.gov.hk) ملاحظہ کریں یا استفسارات کے لئے 2125 2125 پر کال کریں۔

انفلوئنزا ویکسین کو باخبر رضامندی کے تحت اسی وزٹ پر COVID-19 کے ساتھ مل کر لگایا جاسکتا ہے۔ انفلوئنزا ویکسینیشن اور COVID-19 ویکسینیشن لگوانے سے اسپتال میں داخل ہونے اور قیام کی مدت کے امکانات کم ہوسکتے ہیں۔

محکمہ صحت
2024 میں مطبوعہ کردہ

اگر انگریزی ورژن اور کسی بھی ترجمہ شدہ ورژن کے درمیان کوئی تضاد یا ابہام ہے تو، انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

انفلوئنزا ویکسینز کے بارے میں مزید جانیں

انفلوئنزا کے خلاف تحفظ کے لئے **ان۔ایکٹیویٹڈ انفلوئنزا ویکسین**، **لائیو اٹینوایٹیڈ انفلوئنزا ویکسین** اور **ریکمبیننٹ انفلوئنزا ویکسین** سبھی مؤثر ویکسین ہیں۔ وہ SCVPD کے ذریعہ ہانگ کانگ میں استعمال کے لئے تجویز کی جاتی ہیں۔

	ان۔ایکٹیویٹڈ انفلوئنزا ویکسین (IIV)	**لائیو اٹینوایٹیڈ انفلوئنزا ویکسین (LAIV)**	**ریکمبیننٹ انفلوئنزا ویکسین (RIV)**
تجویز کردہ عمر	6 ماہ یا اس سے زیادہ	2 سے 49 سال	18 سال یا اس سے زیادہ
طریقہ اعطاء	درون عضلہ انجیکشن (جلد کے نیچے انجکشن کچھ معاملات میں)	انٹرانیزل	درون عضلہ انجیکشن
ترکیب	● غیر فعال (ہلاک) انفلوئنزا وائرس پر مشتمل ہے	● کمزور انفلوئنزا وائرس پر مشتمل ہے	● ریکمبیننٹ ٹیکنالوجی کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے اور پیداوار کے عمل میں انڈے یا انفلوئنزا وائرس کی ضرورت نہیں ہوتی ہے
دوا کی خوراک کا شیڈول	● ویکسینیشن کے بعد، اینٹی باڈیز کی نشوونما اور انفلوئنزا وائرس سے محفوظ رہنے میں تقریبا دو ہفتے لگتے ہیں۔ ● ہر موسم میں ایک بار حاصل کریں تاکہ موسم سرما اور گرمیوں دونوں کے انفلوئنزا موسموں سے تحفظ حاصل ہو۔ ● 9 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد: سنگل ڈوز ● 9 سال سے کم عمر کے بچے: ○ اس موسم میں سنگل ڈوز ان کے لئے جنہوں نے پہلے سیزنل انفلوئنزا ویکسین حاصل کی ہے ○ جنہوں نے پہلے موسمی انفلوئنزا ویکسین نہیں لگوایا، ان کے لیے کم از کم 28 دن کے وقفے کے ساتھ دو ڈوز		
بیک وقت دیگر ویکسینز کے ساتھ لگوانا*	● دیگر غیر فعال یا فعال ویکسین اسی دن یا کسی بھی وقفے پر دی جاسکتی ہیں۔ ● اگر ایک ہی دن دی جائے تو، انجکشن مختلف مقامات پر لگنا چاہئے۔	● دیگر فعال ویکسین جو ایک ہی دن نہیں لگائے جاتے ہیں انہیں کم از کم 28 دن کے وقفے سے دیا جانا چاہئے۔ ● دیگر غیر فعال ویکسینز کو ایک ہی دن یا کسی بھی وقفے پر لگایا جاسکتا ہے۔	● دیگر غیر فعال یا فعال ویکسین اسی دن یا کسی بھی وقفے پر دی جاسکتی ہیں۔ ● اگر ایک ہی دن دی جائے تو، انجکشن مختلف مقامات پر لگنا چاہئے۔
	*COVID-19 ویکسین اور سیزنل انفلوئنزا ویکسین ایک ہی دورے پر باخبر رضامندی کے تحت دی جاسکتی ہے۔		
انڈے سے الرجی والے افراد	● عام طور پر ویکسین حاصل کرنے کے لئے محفوظ ہیں ● ہلکی الرجی: پرائمری دیکھ بھال کی سیٹنگ میں ویکسین لگوا سکتے ہیں ● شدید الرجی: مناسب طبی سہولیات میں علاج معالجہ پیشہ ور افراد کے ذریعہ ویکسینیشن کی جانی چاہئے جس میں شدید الرجی کے رد عمل کو پہچاننے اور اس کا انتظام کرنے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔		● عام طور پر ویکسینیشن حاصل کرنا محفوظ ہوتا ہے کیونکہ اس میں انڈے کی پروٹین شامل نہیں ہوتی۔
معکوس علامات (ایسے حالات جو SIV کے لئے موزوں نہیں ہیں)**	● کسی بھی ویکسین کے اجزاء یا انفلوئنزا ویکسینیشن کی پچھلی خوراک کے بعد شدید الرجی کا سابقہ تجربہ۔ ● وہ لوگ جن کو خون بہنے کی بیماری ہو یا انٹی کواگولینٹس لے رہے ہوں، اپنے ڈاکٹروں سے مشورہ کریں۔	● کسی بھی ویکسین کے اجزاء یا انفلوئنزا ویکسینیشن کی پچھلی خوراک کے بعد شدید الرجی کا سابقہ تجربہ ● بچوں اور نوعمروں میں اسپرین یا سیلیسیلیٹ پر مشتمل ہم رکاب تھراپی ● 2 سال سے 4 سال تک کے بچے جن کو دمہ ہے یا جنہیں پچھلے 12 مہینوں میں گھرگھراہٹ رہ چکی ہے۔ ● وہ افراد جو کسی بھی وجہ سے قوت مدافعت میں کمی کا شکار ہیں ● شدید مدافعتی دباؤ والے افراد کے قریبی رابطے اور دیکھ بھال کرنے والے جنہیں محفوظ ماحول کی ضرورت ہوتی ہے ● حمل ● پچھلے 48 گھنٹوں کے اندر انفلوئنزا اینٹی وائرل دوا کی وصولی	● کسی بھی ویکسین کے اجزاء یا انفلوئنزا ویکسینیشن کی پچھلی خوراک کے بعد شدید الرجی کا سابقہ تجربہ ● وہ لوگ جن کو خون بہنے کی بیماری ہو یا انٹی کواگولینٹس لے رہے ہوں، انہیں مشورہ کے لیے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔
	** بخار میں مبتلا افراد کو صحت یابی تک ویکسینیشن ملتوی کر دینی چاہیے۔		
ممکنہ ضمنی اثرات***	● عام رد عمل: ○ درد ○ سرخی اور سوجن ● دیگر علامات: ○ بخار ○ سردی لگنا ○ تھکاوٹ ○ پٹھوں میں درد	● ناک بند ہونا یا بہتی ناک ● بخار ● گلے میں خراش ● گھرگھراہٹ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے (پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو بار بار گھرگھراہٹ ہوتی ہے یا دمہ کے ساتھ کسی بھی عمر کے افراد کو)	● عام رد عمل: ○ درد ○ سرخی اور سوجن ● دیگر علامات: ○ بخار ○ سردی لگنا ○ تھکاوٹ ○ پٹھوں میں درد
	*** SIV کے ضمنی اثرات عام طور پر ہلکے اور عارضی ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو مسلسل بخار، شدید الرجک رد عمل (مثلاً سانس لینے میں دشواری، ہونٹ یا زبان میں سوجن، جلد پر پھُنسیاں وغیرہ) یا SIV حاصل کرنے کے بعد دیگر منفی واقعات کا سامنا ہو تو براہ کرم فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔		

مندرجہ بالا معلومات صرف حوالہ کے لئے ہیں۔
عوام کو انفلوئنزا ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے خاندانی ڈاکٹروں سےرجوع کرنا چاہئے۔